© rasailojaraid.com

ادارہ

تعارف تبصرہ کتب

کتاب: ہمارا نصاب تعلیم کیا ہو۔ مؤلف : مولانا سید سلمان حسینی ندوی

ضخامت: ۲۶۴ صفحات قیمت: ۸۰/- روپے ناشر: مجلس نشریات اسلام کراچی

زیر تبصرہ معرکۃ الآراء کتاب میں مؤلف نے عہد نبوی سے دور حاضر تک نصاب و نظام تعلیم کا جائزہ لیا ہے اور اس میں بالخصوص دارالعلوم دیوبند اور ندوۃ العلماء لکھنؤ کے نصاب و نظام تعلیم کا تنقیدی مطالعہ پیش کیا ہے۔ کتاب کے متعلق مشہور ادیب اور نامور اہل قلم مولانا نور عالم امینی مدظلہ رقمطراز ہیں:

''مدارس کے نصاب تعلیم کو زیادہ کارآمد بنانے کے موضوع پر پیش نظر کتاب ہمارا نصاب تعلیم کیا ہو؟ برصغیر کے نامور عالم، ولولہ انگیز، منفرد خطیب عربی اور اردو کے صاحب طرز اہل قلم اور تعلیم و دعوت کے میدان کے معروف و مشہور و مقبول شہسوار مولانا سید سلمان الحسینی ندوی کے قلم سے ہے۔ کتاب کے مؤلف کا نام ہی اس کی معتبریت کی کافی دلیل ہے۔ مصنف کا نام ہی ہر قاری کو کتاب کے پڑھنے کی دعوت دے گا۔ اور اس کی یہ گراں مایہ نگارش اس کی دیگر تحریروں کی طرح بصیرت افروز ثابت ہوگی۔''

ابتداء کتاب میں مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی رحمۃ اللہ نے جو مختصر مگر جامع مقدمہ تحریر فرمایا ہے، وہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ فرماتے ہیں:

''یہ ایک مسلم اور معروف حقیقت ہے کہ نصاب تعلیم کو نئی نسل کی ذہنی تشکیل اور تعمیر ملک و ملت کی قیادت و رہنمائی کی صلاحیت عطا کرنے اور قدیم ذخیرۂ علوم و تصنیفات سے فائدہ اٹھانے اور فائدہ پہنچانے بلکہ ملک و ملت کی رہنمائی و ذہن سازی کی صلاحیت پیدا کرنے میں خاص اور بنیادی دخل ہے، اس موضوع پر بہت کچھ لکھا جاچکا ہے اور خاص طور پر ندوۃ العلماء کی تحریک کے آغاز اور اس کے قیام کے بعد سالانہ جلسوں اور علمی مباحثوں میں بہت کچھ کہا اور لکھا جاچکا ہے جس کی شاہد اس کی روئیدادیں اور اس کا علمی و تاریخی لٹریچر ہے۔ اس وقت راقم کی نظر کے سامنے عزیزی فاضل و گرامی قدر مولوی سید سلمان حسینی ندوی (زادہ اللہ توفیقا وسعادۃ) کی گراں قدر قیمتی تصنیف ہمارا نصاب تعلیم ہے۔ جو ایک مفصل معلومات افزاء، فکر انگیز اور محققانہ تبصرہ اور معلومات کا خزانہ ہے۔ راقم کو اپنے وسیع مطالعہ کے باوجود ایسی کوئی مبصرانہ و حقیقت پسندانہ و منصفانہ اس موضوع پر کوئی کتاب دیکھنے کا اتفاق نہیں ہوا۔ یہ ایک تاریخی جائزہ منصفانہ

© rasailojaraid.com